بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناظرہ کی تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے رہنما اصول

شیدائیانِ تعلیم قرآن کریم ،نورانی قاعدہ تعلیم قرآن کے لیے ماہرین فن کی نظر میں نہایت جامع اور بابرکت ثابت ہوا ہے، بچہ کی عمر، ذہن اور فرصت کے لحاظ سے سبق کی مقدار کم وبیش رکھی جائے، بچہ کی ابتدائی تعلیم اگر خراب رہی اور استعداد اچھی نہ ہوئی تو اس کا آگے چلنا بہت مشکل ہے بچہ بے اصولی کی وجہ سے بدشوق نہ ہونے پائے، تعلیم کے وقت میں کوئی دوسرا کام نہ کرے کیونکہ اس سے بچوں میں انتشار اور بدشوقی پیدا ہوتی ہے۔

(۱) ہر مدرسہ میں ایک یا دو استاد ایسے رکھے جائیں جو بالکل چھوٹے طلبہ وطالبات کو مفردات، مرکبات، حرکات وتنوین کی خوب مشق کرائیں پھر ان کو شعبۂ ناظرہ میں منتقل کردیں۔ (اس سے ان طلبہ وطالبات کا وقت ضائع نہ ہوگا۔)

(۲) استاذ پابندیٔ وقت کے ساتھ ساتھ طلبہ سے پہلے درسگاہ میں حاضر ہوکر طلبہ کو وقت پر حاضری کی تاکید کرے۔

(۳) نورانی قاعدہ پڑھاتے وقت طلبہ وطالبات کو حروف مفردات ومرکبات حرکات ثلاثہ کی خوب ادائیگی سے مشق کرائیں۔

(۴) نورانی قاعدہ سے کچھ ضروری قواعد ومخارج طالب علم کو ضرور یاد کرادیے جائیں اس کے لیے تجربہ کار اساتذہ کے انداز کو اختیار کیا جائے۔

(۵) ناظرہ پڑھاتے وقت قواعد ومخارج کے اجراء پر خاص توجہ دیجائے۔ ادائیگی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ پڑھنے کا انداز اور لب ولہجہ کو بھی جاذب وخوب صورت بنانے کی بھرپور کوشش کی جائے۔ اور جب تک طالب علم رواں پڑھنے اور قواعد ومخارج کے مطابق ادائیگی پر قادر نہ ہوجائے حفظ نہ شروع کرایا جائے۔ نیز قرآن پاک کی تکمیل کا اہتمام کیا جائے اگر کوئی طالب علم پانچ دس یا مثلاً پندرہ پارے پڑھنے کے بعد صحیح طور پر ادائیگی پر قدرت حاصل کرلے تو سبق کی مقدار بڑھا کر ناظرہ قرآن مکمل کرا کر درجۂ حفظ میں منتقل کیا جائے۔

(۶) نورانی قاعدہ مکمل ہونے کے بعد پارہ عم کو بھی ہجا اور رواں سے پڑھایا جائے جس طرح سے نورانی قاعدہ پڑھایا ہے۔ ناظرہ کا سبق، پارہ اور آموختہ پارہ بھی سنا جائے۔

(۷) حتی الامکان طالب علم کو بہت زیادہ مارنے سے پرہیز کیا جائے اور یاد نہ کرنے کی صورت میں ضرب شدید کے بجائے حسنِ تدبیر سے اس کو محنت سے پڑھنے پر آمادہ کیا جائے۔ پیار سے سمجھایا جائے۔ ڈانٹ ڈپٹ کی جائے، یا سرپرست سے شکایت کرنے کی دھمکی دیجائے وغیرہ۔

(۸) نماز کلمات دعائیں حدیث وعقائد یاد کرنے کے علاوہ اردو پڑھنا لکھنا نقل واملا بھی اہتمام سے روزانہ کرایا جائے۔

منجانب: شعبہ نشر واشاعت: مرکزالتدریب فی تعلیم القرآن

دیوبند ضلع سہارنپور (یوپی) موبائل: 9457305047

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حفظ کی تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے رہنما اصول

(۱) حفظ قرآن کریم کو اپنی زندگی کا مقصد بنائیں۔اس لیے محض وقت گزاری کے لیے یا صرف روزگار کے لیے اگر اس عظیم کام ،کیساتھ کوئی وابستہ ہو تو کبھی بھی اس کا حق ادا نہیں کر سکتا۔

(۲) طلبہ کو اپنا محسن سمجھیں اسلیے ان کے ساتھ سفقت کا معاملہ کریں ان کے اندر شوق پیدا کر کے پڑھنے کا مزاج بنائیں خوف۔ڈر۔مار پیٹ سے پڑھانے کے بجائے محبت اور شوق سے پڑھائیں۔

(۳) اپنے اندر خود حفظ کرانے کے لیے پوری یکسوئی پیدا کریں اس لیے تمام عمر غیر ضروری مشاغل سے اپنے آپ کو دور رکھیں۔تعلیمی اوقات میں موبائل ہرگز اپنے پاس نہ رکھیں اور نہ ہی کسی کا فون اٹھائیں کیونکہ اس سے بچوں میں انتشار اور بدشوقی پیدا ہوتی ہے۔اس سے سختی سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

(۴) حفظ کے طلبہ کو سبق پہلے ناظرہ خود پڑھائے پھر اس سے ناظرہ خود سنیں، پھر یاد کرنے کا حکم کریں،اور جب سبق یاد ہو جائے تو خود سنیں،لفظی غلطی ہو تو درست کریں۔اور غلطی پر نشان لگائیں۔ایک سے زیادہ لفظی غلطی ہو،یا ایک سے زیادہ اٹک آئے تو سبق دوبارہ سنیں اس پورے کام میں مار پیٹ اور بدکلامی،بددعا سے پرہیز کریں۔

(۶) سبقا پارہ اور آموختہ خود سنیں اگر وقت کی کمی کی وجہ سے خود نہ سن سکیں تو طلبہ کی جوڑی بنا کر اپنے سامنے سننے سنانے کی خود نگرانی کرے۔سبقا پارہ تا سبق اور آموختہ کم از کم نصف یا ایک پارہ سنانے کا معمول بنائے۔پارہ پورا ہونے کے بعد آخری حصہ یعنی آخر ربع پر زیادہ محنت کروانا ضروری ہے پھر پورا پارہ پختہ یاد کرا کے دوسرے کسی استاد یا صدر شعبہ کو پورا پارہ سن وا کر پھر اگلے پارے کی شروعات کی جائے۔

(۷) حفظ کے طلبہ سے قواعد و مخارج کو بھی سنتے رہنا چاہیے۔جس طرح شعبۂ ناظرہ میں قواعد و مخارج پڑھ کے آئے ہیں۔اسی طرح حفظ کے استاذ ان سے وہی قواعد سنیں۔

نوٹ: اندرون مدرسہ سالانہ مسابقہ کرایا جائے۔پوزیشن لانے پر طلبہ و طالبات اور اساتذۂ کو انعام سے نوازہ جائے اس سے شوق اور محنت کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔اور ہر نماز کے بعد ایک طالب علم سے قرآن کی تلاوت مسجد میں ہی سنی جائے۔اس میں حفظ و ناظرہ کے طلبہ ہوں۔

منجانب: شعبہ نشر واشاعت: مرکزالتدریب فی تعلیم القرآن

دیوبند ضلع سہارنپور(یوپی) موبائل: 9457305047